مسجد خالی ہونے کی بنیادی وجہ

ہم اکثر رونا روتے ہیں کہ مسجدیں خالی ہیں نمازی نہیں آرہے ہیں لیکن کبھی مسجدیں خالی ہونے کی بنیادی وجہ معلوم کرنے کی کوشش نہیں کرتے ۔ قرآن سمجھکر نہیں پڑھتے نہ ہی سنت کا پتہ ہے ۔

خانہ کعبہ واحد مسجد ہے جسکا کوئ بدل نہیں ۔ جبکہ مسجد نبوی میں محمد ﷺ قرآن، سنت، دفاع، معاشیات اور انسانیت ہر چیز کی تعلیم دیتے تھے ۔ اگر کسی کو قرآنی عربی نہیں آتی تو فوراً اسکے لیے مفت قرآنی عربی کی تعلیم کا انتظام کرتے ۔ آج دنیا کی تمام یونیورسیٹی ملکر بھی وہ انسانیت کا پیغام نہیں دے سکے جو انھوں نے دیا ۔ مگر افسوس ہم نے وہ ساری تعلیم بھلادی ۔

آج یہ قوم حد درجہ فرقوں میں بٹی ہوئ ہے ۔ کوئ سننے کے لیے تیار نہیں ۔ ہر کوئ خود کو یہ سمجھتا کہ وہ سب سے بڑا افلاطون ہے عالم فاضل ہے حالاں کہ آج کے دور میں کوئ انسان غلطی سے پاک اور فرشتہ نہیں ۔ جبتک ہم ایک دوسرے کو سننا نہیں شروع کریں گے اور ایک دوسرے کو برداشت نہیں کریں گے اس وقت تک ہم ٹوٹتے رہیں گے ۔

حضرت سلمان فارسیؓ ایک اقلیت کے مشورے پر تو محمد ﷺ نے غزوہ خندق میں خندق کھدوائ اور امت کو محفوض کیا، مگر افسوس کہ آج ہم اقلیتوں کو برداشت ہی نہیں کرتے بلکہ انکو دیوار سے لگادیتے ہیں ۔ آج ہم دوسروں کے حق مار کر اور انکے ساتھ حد درجہ کی ناانصافی کرکے حرام خور ہو گیے ہیں اور ہم پھر امید رکھتے ہیں کہ مغفرت ہو جایے گی جبکہ اللہ نے ناانصاف حرام خور کو کافر، ظالم و فاسق اور جہنمی کہا ہے ۔

ہنگامی بنیاد پر تمام مسجد میں قرآنی عربی سیکھانے کا انتظام کیا جاۓ ۔ شادی کی تمام تقریبیں اسلامی طریقہ سے مسجد میں کی جائیں ۔ مارشل آرٹس جوڈو کراٹے وغیرہ کا مناسب انتظام کیا جاۓ ۔ سائنس اور دوسری تعلیمیں بھی اسلامی دایرہ کے اندر رہتے ہوۓ پڑھائ جائیں ۔ تمام مسجدوں کو بہترین یونیورسیٹی بنائ جاۓ ۔ پھر دیکھیں مسجدیں کیسے بھرتی ہے ۔ پہلے تمام مسجدوں کو محمدﷺ کے زمانے کی مسجد نبوی کے مطابق بنائیں ۔ انصاف سب کے ساتھ کریں مگر اسکی شروعات خود سے کریں ۔